خمسۂ عجب

رباعیات

مولانا شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا بھائیو زعم ہی تمہارا	کیجے تو حدیث کا نظارا
یہہ قول نہین ہی کچھ ہمارا	فرمود رسول آشکارا

من نیز برادرم شمارا

پوجو نہ مثال کافرید	دل ڈالو نہ تیر شرک سے چھید
حضرت نی کہا نہین یہہ کیا بھید	ہر گز نہ عبادتم نمائید

سے غوث و قطب و اولیارا

کہتے ہین یہہ کہول کہو لکر ہم — وابستہ بندہ ہو نہ آدم
حل عقدہ یہہ ہی نبی سی ہردم — من مشکل خود نمی کشایم

برغیر مرا لجب است یارا

جبکام مین ہو رضای ایزد — بگڑے نہ وہ جو بنائے ایزد
کیا زور چلے بجای ایزد — طاقت نبود سواے ایزد

درویش وفقیر و اولیارا

درگاہ خدا ہی جای ضامن — مقبول ہی التجای مومن
ہمدست ہو جسقدر رہی ممکن — کار صلحا دعاست لیکن

تبدیل نمی کند قضا را

سب کام خدا سی ہین برآمد — غیرون سے حصول ہی خوشامد
وہ کون کرے جو رحم بیحد — جز حق نہ بود کہ دست گیرد

مسکین وغریب وبینوا را

کچھ کام نہ آئی وہ ریاضت	جس مین ہو ریا کی سب رعایت
ناحق کی نہ کیجیے شقاوت	مخصوص بحق بود عبادت
با بندہ بس است شر کہارا	
غیرون سے نہ کیجیے لجاجت	قبرون سے نہ مانگی گامنت
صادر ہی یہہ حکم عام حضرت	مخصوص بحق بود عبادت
با بندہ بس است شر کہارا	
سرکار ابد مین ہو کی نوکر	خدمت کو خدا کی چھوڑین کیونکر
ڈیوڑہی وہ جہان مین کون بہتر	غیر از در شاہ بندہ پرور
پیش کہ بریم التجا را	
بیماری عشق نے ستایا	بیچارہ و ناتوان بنایا
سدہارے نہ مسیح ہی گر آیا	ہم درد تو داوہ خدایا
ہم از تو طلب کنیم دوا را	

ان الحکم الا للہ امر الا تعبدوا الا ایاہ ترجمہ ... عبادت ... مخلصا ... صحیح بخاری مین ہی کہ جبرئیل علیہ السلام نے ... ان تعبد اللہ کانک تراہ ... لا تشرک بہ شیئا ...

عبادت خواہ لسانی ہو یا مالی یا بدنی اللہ جل جلالہ ... اسکا مستحق ہے ... دوسرے کی ...

۳

جس طرح اللہ سے حاجت طلب کی جاتی ہے ویسا ہی غیر سے کی ... دفع صعوبت ... کرانے کی ... وہ سب بیکار مردود ... اور یہہ شخص مشرک ...

۳

اللھم انت الشافی لا شفاء الا شفاؤک ... اذھب الباس رب الناس ... اشف انت الشافی لا شافی الا انت شفاء لا یغادر سقما ترجمہ ابن ماجہ وغیرہ مین ہے کہ نبی کریم ... اس طرح دعا کرتے ... اور سب کو تعلیم فرماتے ...

[illegible]

اللہ رے شان کبریائی	تجھ تک ہی ہر ایک کی رسائی
کافر کی بھی ہوتی ہے بہلائی	تو مشکل دشمنان کشائی

تا چند گزاری آشنا را

۱ رکھو نہ بھروسہ ناخدا پر	گو ناؤ کا اپنی ٹوٹے لنگر
غرقاب بلا ہو یا کہ مضطر	جز ذات خدا بہ پیش دیگر

ہرگز نہ برید ناجرا را

۲ لگی غیروں سے کیوں لگائی	کھوئی لبس تو نے سب کمائی
آقا سے یہہ اپنی بیوفائی	تو بندہ بندگان چرائی

بگزاشتۂ در خدا را

۳ غیروں کا بنے جو کوئی بندا	ہرگز نہ قبولے اوسکو آقا
گرچہ ہو ہر اک ہنر میں یکتا	حاجت طلبی بغیر مولا

عیب است غلام باوفا را

[illegible]

ہندوون سے مراد چاہی جو مرد	ہو مرتکب عذاب پُر درد
بہرتا وہ رہے ابد دمِ سرد	ہر کس کہ شریک با خدا کرد

در دوزخ نار ساخت جا را

گو لاکھ طرح سے ہوں وہ عاقل	ہرگز نہ ہو مشرکون مین شامل
اس راہ خطر سے ہو نہ غافل	از شرک گریز صد منازل

تو نارِ سقر مکن گوارا

ناحق نہ پکار تو بتون پر	کانون سے تو روئی کو بدر کر
سن غور سے حکم حق کیونکر	فرمود خدا کہ مردہ و کر

نشنید گہے ز کس ندا را

کسکو ہے یہہ قدرت اور یارا	بر لائے جو مدعا تمہارا
بہرون سے نہ ڈہونڈو اپنا چارا	فریاد کنید آن خدا را

کان می شنود ز تو دعا را

یکسان ہین بتان و قبر و نیزہ — اور چلہ کمان و قبر و نیزہ
اور چاہ روان و قبر و نیزہ — تابوت و نشان و قبر و نیزہ

این جملہ مثل سنگ خارا

عاشورے مین ہوتا ہی جو جلسہ — بیشک ہی وہ مشرکون کا رستہ
استادہ کہین ہی شدہ پنجہ — تابوت و نشان و قبر و نیزہ

این جملہ مثل سنگ خارا

سنتی تو ہین اہل بیت کا حال — پہر کیون ہین چلتے اپنی وہ چال
وہان دوسری کیا ہی قیل اور قال — در قبر بود سوال اعمال

پرسند نہ حال کربلا را

ہوسئے تو ہین نیکیون سی مشہور — پر دل مین برائیان ہین مستور
پہیلا ہی عجب جہان مین دستور — عالم بہ نماز و روزہ معذور

شرک و کفرش گرفت پا را

وعن ابی ... قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یخرج فی آخر الزمان رجال یختلون الدنیا بالدین یلبسون للناس جلود الضان من اللین ...

سب بے پایہ ترا مکان ہے بیکار	ہنا میگا کبھو نہ مسقف کا بار
ہو جائے گا ایک روز ہموار	مغرور شدی بہ نقش دیوار

ملحوظ نمی کنی بنا را

مکار ہین گو کہ جاہل شہر	پر اونکو ہین ہے علم سے بہر
دیکھو یہہ خدا کا ہی غضب قہر	صد حیف کہ عالمان اینہ دہر

کردند شعار خود دغا را

ہی نام کو اون کا وعظ اور پند	اس حیلہ سے کر رہے ہین دلبند
کرتے ہین حکایتون سی خورسند	قرآن و حدیث را بپوشند

تبدیل کنند مدعا را

کسطرح یہہ پیر ہین بلا تیخ (احمق)	فعل اپنا سمجھ رہے ہین راسخ
کہلتے ہین یہہ خرقہ سی برازخ	کافر شدہ زاہد و مشائخ

گیرند برا سے زر ریا را

جهکو آتے ہین سر قدم پہ ناحق		تعظیم اوس سے جانتے ہین احمق
بیہودہ سخن ہو اون کا مطلق		گویند یکیست مرشد و حق

باید کہ کند سجدہ مارا

اون پیرون کا پیشوا ہی شیطان		کہو اون کے سلوک پر نہ ایمان
کہتا ہون یہہ تجھکو سر پنہان		ای مومن پاک دین مسلمان

گر خواستی تو رہِ رضا را

کر سیر کتاب ہر کہ و مہ		واقع ہو خلاف قول اگرچہ
شارع کا عجب بس امر ہی یہہ		قرآن و حدیث را بسر نہ

بگذار کلامِ ما سوا را

تمت

خمسہ ہذا از نتائج لطیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب المتخلص عجب برادر حضرت جناب مولانا مولوی محمد قطب الدین احمد صاحب حسب فرمایش محمد عبد الحی طبع شد فقط

مطبوعہ گلزار احمدی پریس واقع محلہ محبوب شاہی حیدرآباد

جو صاحب اس کتاب کو خرید فرمانا چاہین حاجی محمد الرحمن صاحب تاجر کی دوکان مین محاذی مسجد جامع قریب چار مینار